اگر ڈکٹیٹر کا دیا ہوا بلدیاتی نظام ختم کرنا ہے تو پھر اسمبلیوں کو بھی ختم کیا جائے ۔الطاف حسین

موجودہ بلدیاتی نظام ہی جمہوریت کی اصل روح ہے اور اس نظام کے بغیر جو جمہوریت ہوگی وہ بے روح ہوگی

بلدیاتی نظام ختم کرکے وائسرائے لگانے کی کوشش کی جارہی ہے اور عوام سے نمائندگی کا حق چھینا جارہا ہے

ملک بھر کے ناظمین اور کونسلرز سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح متحد و منظّم ہوکر عوام کے حقوق اور اس بلدیاتی نظام کو جاری رکھنے کی مہم چلاتے رہیں، میری دعائیں اور بھرپور تعاون انکے ساتھ ہے

لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیوایم کے تحت منعقد کئے جانے والے بلدیاتی نمائندوں کے کنونشن سے ٹیلی فون پر خطاب

کراچی ۔۔۔20/ اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ موجودہ بلدیاتی نظام ہی جمہوریت کی اصل روح ہے اور جو لوگ یہ دلیل دیتے ہیں کہ موجودہ بلدیاتی نظام ایک ڈکٹیٹر کا دیا ہوا ہے اسلئے ختم کردینا چاہیے تو اسی ڈکٹیٹر نے انتخابات بھی کرائے جسکے نتیجے میں اسمبلیاں وجود میں آئیں لہٰذا اگر بلدیاتی نظام کو ختم کرنا ہے تو پھر اسمبلیوں کو بھی ختم کیا جائے ۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیوایم کے تحت منعقد کئے جانے والے بلدیاتی نمائندوں کے کنونشن سے ٹیلی فون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔کنونشن میں کراچی کے علاوہ اندرون سندھ، پنجاب، سرحد اور بلوچستان کے مختلف شہروں کے سٹی ناظمین، ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین اور کونسلروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔اجتماع سے ایم کیوایم کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار، قومی تعمیر نو بیورو کے سابق چیئرمین دانیال عزیز، سٹی ناظم کراچی مصطفےٰ کمال، سٹی نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل اور کئی ناظمین نے خطاب کیا۔جناب الطاف حسین نے ملک بھر سے آئے ہوئے ناظمین کو عزیز آباد میں خوش آمدید کہا اور بلدیاتی نظام جاری رکھنے کیلئے جدوجہد کرنے پر دانیال عزیز اور تمام ناظمین کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کی جدوجہد یہی ہے کہ لوگوں کو گلی گلی انصاف ملے اور عوام کے نمائندے گلی گلی گھروں پر جاکر عوام کے مسائل حل کریں۔انہوں نے کہا کہ اصل جمہوریت گراس روٹ لیول کے بغیر نہیں ہوتی۔موجودہ بلدیاتی نظام ہی جمہوریت کی اصل روح ہے اور اس نظام کے بغیر جو جمہوریت ہوگی وہ جمہوریت تو کہلائے گی مگر وہ بے روح جمہوریت ہوگی۔انہوں نے کہا کہ دنیا کا کوئی بھی ملک ایسا نہیں ہے جہاں لوکل کونسل سسٹم نہ ہو، اگر پاکستان میں بھی صحیح ڈیموکریسی لانی ہے اور واقعتاً عوام کے مسائل حل کرنے ہیں تو ہمیں ترقیاتی ممالک کی اچھی اچھی چیزیں بھی سیکھنا چاہئیں۔انہوں نے کہا کہ سننے میں آرہا ہے کہ موجودہ بلدیاتی نظام ختم ہونے والا ہے اور جس طرح برصغیر کی آزادی سے قبل سلطنتِ برطانیہ وائسرائے کے ذریعے حکومت کرتی تھی اسی طرح اب بھی بلدیاتی نظام ختم کرکے وائسرائے لگانے کی کوشش کی جارہی ہے اور عوام سے نمائندگی کا حق چھینا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ بلدیاتی نظام کے 8 سالہ دور میں جتنے ترقیاتی کام ہوئے ہیں اس سے قبل کسی دور میں نہیں ہوئے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ بلدیاتی نظام کے مخالفین یہ دلائل دیتے ہیں کہ یہ نظام ایک ڈکٹیٹر نے نافذ کیا تھا، اگر ڈکٹیٹر نے کوئی اچھی چیز کی ہے اور اس سے عوام کو فائدہ پہنچا ہے تو اسے کم از کم اچھا کہنا چاہیے۔اگر ایک ڈکٹیٹر کا دیا ہوا بلدیاتی نظام غلط ہے تو اسی ڈکٹیٹر نے قومی وصوبائی اسمبلیوں کے انتخابات بھی کرائے جسکے نتیجے میں اسمبلیاں وجود میں آئیں لہٰذا اگر بلدیاتی نظام غلط ہے تو پھر اسمبلیاں بھی غلط ہیں اور اگر بلدیاتی نظام کو ختم کرنا ہے تو پھر اسمبلیوں کو بھی ختم کیا جائے۔جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی کابینہ سے ایک مرتبہ پھر مطالبہ کیا کہ بلدیاتی نظام کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ کرنے سے قبل ملک کے تمام ناظمین اور کونسلروں کا ایک کنونشن طلب کرکے انکے احساسات وجذبات اور دلائل سن لیں اور پھر فیصلہ کریں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ عوام کے اس نظام کو ختم نہ کیا جائے اور اس نظام کو ختم ہونے سے بچایا جائے۔نظام حکومت ایسا ہو کہ جس سے عام عوام کو فائدہ پہنچے۔انہوں نے ملک بھر کے تمام ناظمین اور کونسلروں سے کہا کہ وہ اپنے بھرپور اتحاد کا مظاہرہ کریں اور سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح متحد و منظّم ہوکر عوام کے حقوق اور اس بلدیاتی نظام کو جاری رکھنے کی مہم چلاتے رہیں، میری دعائیں اور بھرپور تعاون آپکے ساتھ ہے۔اس موقع پر دانیال عزیز نے ملک بھر کے تمام بلدیاتی نمائندوں کی جانب سے جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ ایم کیوایم کے ساتھ ملکر موجودہ بلدیاتی نظام کیلئے جدوجہد کرتے رہیں گے۔

بلدیاتی کنونشن/مقررین کا خطاب

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر و وفاقی وزیر سمندر پاکستانی اور سابق میئر کراچی ڈاکٹر فاروق ستار نے قرار دیا ہے کہ اگر موجودہ بلدیاتی نظام کو ختم کیا گیا تو یہ آئین پاکستان کی آرٹیکل 6 کی خلاف ورزی سے زیادہ سنگین خلاف ورزی ہوگی ایم کیوایم اپنے منشور کے تحت پاکستان کے 98 فیصد مظلوم اور محکوم عوام کو بااختیار بنانا چاہتی ہے اور اختیار سب کیلئے ہے پر یقین رکھتی ہے اگر اس نظام کو ختم کر دیا گیا تو ایم کیوایم کا منشور ہی اپنے معنی کھو دے گا ہم موجودہ بلدیاتی نظام کو جمہوری نظام کا اٹوٹ انگ سمجھتے ہیں ۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام موجودہ بلدیاتی نظام کی اہمیت وافادیت کے موضوع پر ہونے والے ایک بلدیاتی کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کہی ۔اس موقع پر قومی تعمیر نو بیورو کے سابق چیئر مین دانیال عزیز، ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال، نائب ناظمہ کراچی محترمہ نسرین جلیل، ڈسٹرکٹ ناظم ایواران بلوچستان خیر جان بلوچ، ہری پور کے ڈسٹرکٹ ناظم یوسف ایوب، جنرل سیکریٹری لوکل کونسل ایسوسی ایشن اسرار اللہ ایڈوکیٹ، ناظمہ ٹنڈ والہیار راحیلہ مگسی نے بھی خطاب کیا جبکہ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ناظم پشین مولانا کمال الدین، ڈسٹرکٹ ناظم چمن حاجی آدم، ڈسٹرکٹ ناظم مستونگ اقبال ظہیری اور کیماڑی ٹاؤن کراچی کے ناظم ہمایوں خان کے علاوہ جماعت اسلامی، جے یو آئی، نیشنل عوامی پارٹی اور پیپلز پارٹی سے تعلق رکھنے والے بلدیاتی نمائندے بھی بڑی تعداد میں بھی موجود تھے ۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ موجودہ بلدیاتی نظام کئی صدیوں کے تجربے اور ارتقائی عمل کے بعد یہاں تک پہنچا ہے جو وسیع البنیاد نمائندگی کا تصور پیش کرتا ہے اور بنیادی شہری مسائل حل کرنے کا طریقہ فراہم کرتا ہے ۔سینٹ، قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں علاقوں اور بستیوں کے مسائل حل نہیں کیے جاسکتے یہ مسائل صرف اور صرف بلدیاتی سطح پر ہی حل ہوسکتے ہیں ڈاکٹر فاروق ستار نے دعوے ساتھ کہا کہ اگر موجودہ بلدیاتی نظام کا تسلسل قائم رہے تو چاروں صوبوں سے سینیٹ، قومی اور صوبائی اسمبلی کے ارکان استعفیٰ دے کر بلدیاتی الیکشن کو لڑنے میں ترجیح دیں گے اور ایسا ماضی میں بھی ہوتا رہا ہے ۔انہوں نے کہا کہ اگر بلدیاتی انتخابات جماعتی بنیادوں پر کرا دیے جائیں تو دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہوجائیگا کیونکہ جمہوریت کے نظام کی نرسری بلدیاتی نظام ہے اس نظام کو ختم کرنا اپنی ہی ٹانگوں پر کلہاڑی مارنے کے مترادف ہوگا اور ایسا ہوا تو اس کا الزام کسی طالع آزما کو نہیں دینا چاہئے بلکہ اپنے گریبانوں میں جھانکنا ہوگا ۔انہوں نے کہا کہ 1940ء کی قرارداد کی اصل اساس بلدیاتی نظام ہے ان کو ختم کیا جائے گا تو یہ عمل عوام سے کیے گئے وعدوں اور بانی پاکستان محمد علی جناح کے پاکستان سے انحراف ہوگا ۔پاکستانی جمہوریت کو شیم ڈیموکریسی کی طرف نہ لے جایا جائے ۔دانیال عزیز نے کہا کہ پاکستان کے عوام کو ابھی تک بنیادی حقوق حاصل نہیں ہے ہمیں اس سلسلے میں فکر مند رہنا چاہئے اگر بنیادی جمہوریت کے اس نظام کو ختم کر کے آگ بھڑکائی گئی تو کہیں یہ آگ پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں نہ لے لے انہوں نے کہا کہ اس نظریے کو تبدیل کرنے کا وقت آ گیا ہے کہ اسٹیٹ کی طاقت بندوق کی نوک اور فوجی آپریشن سے عوام کو دبایا جاسکتا ہے ۔صوبہ سرحد سے لوگ جلوس لے لے کر آتے رہے ہیں کہ ان کی صوبائی حکومت ان کے حقوق غصب کر رہی ہے وفاق پاکستان ان کی حقوق کو یقینی بنائے ۔انہوں نے کہا کہ سوات میں مسائل انگریزوں کے دیے ہوئے نظام کی وجہ سے خراب ہوئے جبکہ موجودہ اسمبلیوں کے ہوتے ہوئے بھی ملک میں مسائل پیدا ہوتے رہے اگر مقامی حکومتوں کو تحفظ فراہم کیا جائے تو وہ خواب پورا ہوسکتا ہے جو پاکستان بنانے کے وقت دیکھا گیا تھا ۔انہوں نے کہا کہ حکومت ٹاؤنوں کو ختم کر کے وہاں ٹاؤن کمیٹیاں بنانا چاہتی ہے جس میں ان ہی کے حمایت یافتہ لوگ شامل ہوں گے حکومت موجودہ بلدیاتی نظام کا قتل عام کرنا چاہتی ہے اس سے پاکستان کا بڑا نقصان ہوگا ایسی صورتحال میں ایم کیوایم پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس کے تحفظ کیلئے آگے آئے کیونکہ وہ ایک بڑی منظم جماعت ہے ۔انہوں نے کہا کہ اگر یونین کونسل کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی تو اس کی بھرپور مزاحمت ہوگی اور اختیارات حاصل کرنے کے خواب دیکھنے والے ایم پی اے اور ایم این اے ہرگز کامیاب نہیں ہوں گے اور آنے والے دنوں میں ہماری تحریک اور جدوجہد تیز تر ہوجائے گی ۔اس کیلئے پاکستان بھر کے 85 ہزار کونسلرز ایم کیوایم کے ساتھ ہیں

۔ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ایم کیوایم اوراس کی قیادت نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فلسفے اور ویژن کو سامنے رکھتے ہوئے کبھی بھی اپنے اصولوں پر سودے بازی نہیں کی بلکہ لہروں کی مخالف سمت میں تیرا ہے اگر ہمارے یہاں سچ بولنے کی روایت نہ ہوتی ، ہمارے شہداء کی لمبی فہرست بھی نہ ہوتی ،حق پرستوں نے وزارتوں اور گورنرشپ کو اپنی جوتوں کے نوک پر رکھا اور کبھی سودے بازی نہیں کی آج سرحد، بلوچستان اور پنجاب جل رہا ہے ملک کی اقتصادی صورتحال خراب ہے اور ملک کا مستقبل اور سلامیت سوالیہ نشان بن کررہ گئی ہے اس صورتحال میں جناب الطاف حسین نے موجودہ سیاسی نظام کو بچانے کیلئے حکومت کی غیر مشروط حمایت کی ورنہ ہم بہت سے مسائل لیکر حکومت سے احتجاج کرنے کیلئے سڑکوں پر آسکتے تھے لیکن الطاف حسین نے مجھے روکا اور ہدایت کی کہ ایشوز کو میڈیا پر نہ لاؤ اور بند کمرے میں ان ایشوز پر بات کرواگر سندھ میں استحکام ہے تو یہ اس لئے ہے کہ آج ایم کیوایم حکومت کے ساتھ کھڑی ہے ۔سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ الطاف حسین نے اس سسٹم کو بچانے کیلئے صدر، وزیر اعظم ،وفاقی وزیر داخلہ سمیت دیگر تمام ذمہ داران سے بات کی ہے اورانہوں نے یہ بات صرف کراچی اور حیدرآباد کیلئے نہیں بلکہ پورے پاکستان میں اس سسٹم کو بچانے کیلئے کی ہے اگر ایم کیوایم چاہے تو کراچی اور حیدرآباد کی سطح پر اپنے مسائل خود ہی حل کرا سکتی ہے لیکن ہم پورے پاکستان کی بات کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ جولوگ چینل پر آکر اس سسٹم کی مخالفت کررہے ہیں میں انکی اس جرات پر انہیں داد دیتا ہوں اس کے باوجود کہ سسٹم کے تحت کراچی میں ہونیوالی ترقی ان کے سامنے ہے ۔ کیماڑی ٹاؤن کے بعض علاقوں میں تین سو سال بعد پانی فراہم کیا گیا ورنہ یہاں کے عوام 7 میل دور سے پانی لایا کرتے تھے ۔انہوں نے کہا کہ پاکستان بھر کی ایک ایک یونین کونسل کے عوام ،سول سوسائٹی ،ایکس سروس مین ، وکلاء اور میڈیا سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ موجودہ بلدیاتی نظام کو بچانے کیلئے بھی مظاہرے کریں کیونکہ اگر اس سسٹم کو ختم کیا گیا تو یہ ملک میں جمہوریت کو دفن کرنے کے مترادف ہوگا۔ اگر انہوں نے موجودہ مقامی حکومتوں کو بچانے کیلئے مظاہرے نہ کیے تو عوام یہ فیصلہ کرنے میں حق بجانب ہوں گے کہ اس میں آپ کا کوئی ذاتی ایجنڈا شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ موجودہ حالات خراب ہیں اور بلدیاتی الیکشن کیلئے سازگار نہیں میں کہتا ہوں کہ کیا پاکستان اور سندھ کے حالات افغانستان سے زیادہ خراب ہیں آج افغانستان میں انتخابات ہورہے ہیں اگر موجودہ بلدیاتی نظام ایک ڈکٹیٹر کا نظام ہے تو کمشنری نظام بھی انگریز ڈکٹیٹر کا دیا ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ ماضی میں بلدیاتی اداروں میں آج کے حکمرانوں کے قریبی رشتہ دار کلیدی پوزیشنوں پر رہے ہیں جبکہ 13 میں سے 11 ناظمین کا تعلق پیپلز پارٹی رہا ہے۔سٹی نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل نے کہا کہ دانیال عزیز آج یہاں کنونشن میں صحیح جگہ پر آئے ہیں کیونکہ کراچی میں یہ نظام انتہائی کامیاب ہے اس نظام نے گراس روٹ پر عوامی نمائندوں کو عوام کے سامنے جوابدہ بنایا ہے کراچی میں شاندار ترقیاتی کام ہوئے ہیں اور بڑے پیمانے پر عوام کے بنیادی مسائل حل کیے گئے ہیں اس کا سارا کریڈٹ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے ویژن اور مصطفیٰ کمال کی محنت اور لگن کو جاتا ہے جنہوں نے ناممکن کو ممکن کر کے دکھایا۔انہوں نے کہا کہ 1932 کے بعد آج بابا بھٹ شاہ میں پانی پہنچ رہا ہے۔موجودہ بلدیاتی نظام دراصل موجودہ پارلیمانی نظام کی نرسری ہے،حکومت موجودہ نظام کو خراب نہ کرے اور الطاف حسین کی غیر مشروط حمایت کا غلط مطلب نہ لے اور انہیں کسی انتہائی فیصلے پر مجبور نہ کرے۔خیر جان بلوچ نے کہا کہ حکومت موجودہ بلدیاتی نظام کو ختم کرنے کے بجائے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کا اعلان کرے ہم اس ملک میں عوام کی بالادستی اور انہی کی سیاست چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم الطاف حسین کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے بلدیاتی نظام کو بچانے کیلئے اپیلیں کی ہیں اور ان کی یہ اپیلیں صرف کراچی اور حیدرآباد کیلئے نہیں بلکہ پورے ملک کیلئے ہے ۔انہوں نے کہا کہ موجودہ بلدیاتی نظام غریب اور متوسط طبقے کا اپنا نظام ہے اس سے وہ لوگ نالاں ہیں جو جاگیردارانہ اور سول آمریت والا ذہن رکھتے ہیں۔انہوں نے واضح کیا کہ ہم بلدیاتی انتخابات چاہتے ہیں اپنے مدت نظامت میں توسیع نہیں چاہتے ۔ یوسف ایوب نے کہا کہ اب بلدیاتی اداروں کا مستقبل ایم کیوایم کے پاس آگیا ہے اب جو یہ چاہے گی وہی اس کا مستقبل ہوگا۔انہوں نے کہا کہ موجودہ بلدیاتی نظام بہترین ہے ہم ڈپٹی کمشنری کے نظام کی مذمت کرتے ہیں کیونکہ جب تک گراس روٹ تک اختیارات نہیں ہوں گے اس وقت تک جمہوری عمل مکمل نہیں ہوسکتا۔اسرار اللہ ایڈوکیٹ نے کہا کہ یہ پورے پاکستان کے بلدیاتی نمائندوں کا قومی کنونشن ہے ہم کسی ایڈمنسٹریٹر کو برداشت کرنے

کیلئے تیار نہیں ہیں، سرحد میں صوبائی حکومت بلدیاتی انتخابات کرانے کا کوئی پروگرام نہیں رکھتی۔موجودہ بلدیاتی نظام کو بچانے کیلئے ہماری تحریک ملک کی گلی گلی اور کوچوں کوچوں میں پھیل جائے گی، ایم کیوایم کی حمایت سے ہمارے حوصلے بڑھیں ہیں تاہم صدر پاکستان آصف علی زرداری کا رویہ اس سلسلے میں مثبت ہے اورانہوں نے اس کیخلاف کوئی بیان نہیں دیا۔محترمہ ڈاکٹر راحیلہ مگسی نے کہا کہ موجودہ بلدیاتی نظام پاکستان کا ایک بہترین نظام ہے جس کے تحت عوامی نمائندے عوام کی براہ راست خدمت کرتے ہیں، ٹنڈوالہیار پورے سندھ میں ایک ماڈل ڈسٹرکٹ ہے جہاں بڑے پیمانے پرترقیاتی کام ہوئے ہیں ماضی میں یہاں تین کروڑ روپے کے کام ہوا کرتے تھے لیکن گذشتہ چار سالوں میں وہاں تین ارب کے کام کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اس نظام کو قائم ودائم رکھنا چاہتی ہے۔

بلدیاتی کنونشن میں حق پرست بلدیاتی نمائندوں کی جانب سے بڑی تعداد میں بینرز آویزاں

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام جمعرات کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیزآباد میں موجودہ بلدیاتی نظام کی اہمیت وافادیت کے موقع پر بلدیاتی نمائندوں کے کنونشن میں کراچی کے مختلف ٹاؤن کے حق پرست بلدیاتی نمائندوں کی جانب سے بڑی تعداد میں بینرز آویزاں کئے گئے تھے جو شرکاء کی توجہ کا مرکز بنے ہوئے رہے، جن پر بلدیاتی نظام کے مستقبل کے فیصلے میں عوامی خواہشات کا احترام کیا جائے، موجودہ بلدیاتی نظام اقتدار کی نچلی سطح تک منتقلی کی ضمانت ہے۔موجودہ بلدیاتی نظام کا خاتمہ جمہوریت کی نفی ہے اور دیگر عبارت تحریر تھی۔اس موقع پر بینرز شرکاء موجودہ بلدیاتی نظام کے حق میں فلک شگاف نعرے لگاتے رہے۔

بلدیاتی کنونشن/قرارداد منظور کی گئی

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام جمعرات کی شام لال قلعہ گراؤنڈ عزیزآباد میں موجودہ بلدیاتی نظام کی اہمیت وافادیت کے موضوع پر ہونے والے بلدیاتی کنونشن میں کئی قراردادیں منظور کی گئیں۔یہ قراردادیں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ووفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانی ڈاکٹر فاروق ستار نے پیش کی اور کنونشن میں شریک تمام بلدیاتی نمائندوں نے ہاتھ اٹھا کر اس کی تائید کی۔قرارداد میں کہا گیا ہے کہ آج کا یہ بلدیاتی نمائندوں کا اجلاس متفقہ طور پر یہ قرارداد منظور کرتا ہے کہ موجودہ بلدیاتی نظام ملک بھر کے عوام کی خواہشات کی ترجمانی کرتا ہے۔موجودہ بلدیاتی نظام نچلی سطح تک اقتدار کی منتقلی کا بہترین ذریعہ ہے لہٰذا اس نظام کو جاری رکھا جائے۔ایک اور قرارداد میں کہا گیا ہے کہ آج کا اجلاس صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی، ملک کی پارلیمان، وزرائے اعلیٰ اور چاروں صوبائی اسمبلی سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ موجودہ بلدیاتی نظام کے مستقبل کے بارے میں کسی بھی فیصلے میں عوام کی خواہشات، امنگوں اور آئین کی پاسداری کو ہر حال میں یقینی بنائیں۔

بلدیاتی کنونشن/ڈاکٹر راحیلہ مگسی کا قائد تحریک جناب الطاف حسین کو خراج تحسین

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام جمعرات کی شام لال قلعہ گراؤنڈ عزیزآباد میں موجودہ بلدیاتی نظام کی اہمیت وافادیت کے موضوع پر ہونے والے بلدیاتی کنونشن میں ڈسٹرکٹ ناظمہ ٹنڈوالہیار ڈاکٹر راحیلہ مگسی نے اپنی تقریر کے دوران متحدہ قومی موومنٹ کے قائد تحریک جناب الطاف حسین کو منظوم خراج تحسین پیش کیا اور اپنی تقریر کی ابتداء میں اپنا شعر پڑھ کر خوب داد وصول کی۔شعر تھا کہ

بس ایک رات سجدے میں گر کر روئے تھے

اب آسماں کو زمین پر جھکا سکتے ہیں

انہیں خدا نے بخشا ہے وہ ہنر

جو خواب دیکھتے ہیں وہ دکھا بھی سکتے ہیں

محترمہ راحیلہ ٹمسی نے جب یہ شعر پڑھا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے شرکاء سے کہا تو تمام شرکاء اپنی نشستوں سے کھڑے ہوگئے اور نعرے لگا کر جناب الطاف حسین کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

ناظم آباد میں ایم کیو ایم کے کارکن سید شہاب رضا فائرنگ سے شہید ہوگئے

سید شہاب اپنے کارواش سروس اسٹیشن میں بیٹھے ہوئے تھے کہ مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کردی

کراچی۔۔20/اگست 2009ء

ناظم آباد کے علاقے میں مسلح دہشتگردوں نے ایم کیو ایم کے کارکن اور سابق یونٹ انچارج سید شہاب رضا کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا۔تفصیلات کے مطابق جمعرات کی شب ایم کیو ایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر یونٹ 173 کے کارکن سید شہاب رضا ناظم آباد میں واقع جناح کالج کے عقب میں اپنے کارواش سروس اسٹیشن پر موجود تھے کہ موٹر سائیکل پر سوار مسلح دہشتگردوں نے انہیں ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا۔مسلح دہشتگردوں کی فائرنگ سے سید شہاب کو سر اور گردن پر گولیوں کے زخم آئے انہیں شدید زخمی حالت میں مقامی اسپتال لے جایا گیا تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے راستے میں ہی جاں بحق ہوگئے۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی حق پرست رکن سندھ اسمبلی ریحان ظفر، ایم کیو ایم کی تنظیمی کمیٹی کے ارکان، ناظم آباد سیکٹر کمیٹی کے ارکان اور کارکنان عباسی شہید اسپتال پہنچ گئے۔اس موقع پر ایم کیو ایم کے کارکنان میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

سید شہاب رضا کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔20/اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر یونٹ 173 کے کارکن سید شہاب رضا کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔(آمین)

شہاب رضا کا قتل شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش ہے، رابطہ کمیٹی، قاتلوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزا دی جائے

کراچی۔۔20/اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ناظم آباد میں مسلح دہشتگردوں کے ہاتھوں ایم کیو ایم یونٹ 173 کے کارکن سید شہاب رضا کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ امن دشمن عناصر مذموم کاروائیوں کے ذریعہ شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کر رہے ہیں اور سید شہاب رضا کا قتل بھی اسی سازشوں کا حصہ ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ گزشتہ 8 ماہ کے دوران ایم کیو ایم کے درجنوں کارکنان کو فائرنگ کرکے شہید کیا جا چکا ہے لیکن آج تک کسی بھی کارکن کے قاتلوں کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم کے تمام کارکنوں پر زور دیا کہ وہ کسی بھی دہشتگردی کے واقعہ پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہیں۔رابطہ کمیٹی نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ سید شہاب رضا کے قتل کا نوٹس لیا جائے اور قاتلوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزا دی جائے۔رابطہ کمیٹی نے سید شہاب رضا شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا بھی اظہار کیا۔

رمضان المبارک میں کراچی میں ڈبل سواری پر عائد پابندی ختم کی جائے، حق پرست اراکین اسمبلی

کراچی۔۔۔20/اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین سندھ اسمبلی نے مطالبہ کیا ہے کہ رمضان المبارک میں شہر میں موٹر سائیکل ڈبل سواری پر عائد پابندی ختم کی جائے اور شہریوں کو ریلیف فراہم کیا جائے۔ اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ کراچی میں ڈبل سواری پر عائد پابندی سے شہریوں کو سفری سہولیات میں شدید مشکلات کا سامنا ہے جبکہ اس پابندی سے پولیس اہلکار شہریوں خصوصاً نوجوانوں کو روک کر تنگ ان سے بھاری عیدی وصول کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب شہر میں ڈبل سواری پر پابندی عائد ہے اور اس کے باوجود بھی شہر میں ڈبل سواری پر جرائم کی وارداتیں عام ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ جرائم کی شرح میں اضافہ ڈبل سواری نہیں بلکہ پولیس وانتظامیہ کی ناقص کارکردگی ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکاروں نے رمضان المبارک سے قبل ہی نوجوانوں سے عیدی وصولی مہم بھی شروع کردی ہے اور وہ شہریوں کو پریشان کررہے ہیں۔ حق پرست اراکین سندھ اسمبلی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علیشاہ اور صوبائی وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا سے مطالبہ کیا ہے کہ رمضان المبارک کے موقع پر کراچی میں ڈبل سواری پر عائد پابندی فی الفور ختم کی جائے اور شہریوں کو جان و مال کا تحفظ فراہم کیا جائے۔

اے پی ایم ایس او طلبہ کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کرنا چاہتی ہے

اے پی ایم ایس او ماڈل پری انٹری ٹیسٹ کی تقریب سے حق پرست صوبائی وزیر زبیر خان اور سینئر وائس چیئرمین ندیم احمد خان ونشر واشاعت سیکریٹری منہاج الا ابراہیم کا خطاب

کراچی: 20/اگست 2009ء

حق پرست صوبائی وزیر زبیر احمد نے کہا ہے کہ اے پی ایم ایس او علم کے فروغ کیلئے کام کررہی ہے، انجینئرنگ اور میڈیکل یونیورسٹیز اور کالجز میں داخلوں سے قبل پری انٹری ٹیسٹ اے پی ایم ایس او کی مثبت سرگرمیوں کا ثبوت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نوابشاہ میں آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے تحت منعقدہ ماڈل پری انٹری ٹیسٹ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اے پی ایم ایس او نوابشاہ سیکٹر اور اے پی ایم ایس او کی مرکزی کابینہ کے اراکین کے علاوہ اساتذہ کرام کی بڑی تعداد بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او طلبہ کے حقوق کیلئے اپنا مثبت کردار ادا کررہی ہے، معاشرے میں باشعور اور تعلیم یافتہ طلبہ وطالبات ملک کی ترقی میں کامیاب ثابت ہوتے ہیں لہٰذا طلبہ کو زیادہ سے زیادہ اور جدید تعلیم کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے کی ضرورت ہے۔ اس موقع سینئر وائس چیئرمین ندیم احمد خان اور نشر واشاعت سیکرٹری منہاج الا ابراہیم نے کہا کہ اے پی ایم ایس او طلبہ کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کرنا چاہتی ہے، پری انٹری ٹیسٹ کے انعقاد کا مقصد تعلیمی اداروں سے کوٹہ سسٹم کا خاتمہ کرکے میرٹ کو عام کرنا اور باصلاحیت طلبہ کو آگے لانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اے پی ایم ایس او 11 جون 1978ء سے تعلیمی اداروں میں طلبہ کیساتھ ہونے والی ناانصافیوں اور تعلیمی اداروں سے کوٹہ سسٹم اور دوہرے طبقاتی نظام تعلیم کے خاتمے کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین بھائی کی قیادت میں جدوجہد کررہی ہے۔ اس سلسلے کی کڑی ہے کہ آج طلبہ وطالبات کیلئے اے پی ایم ایس او نے اس پروگرام کا انعقاد کیا جو کہ خالصتاً تعلیمی وتعمیری پروگرام ہے اس کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اس پروگرام کو کامیاب بنانے اور اے پی ایم ایس او کیساتھ اپنا ہر ممکنہ تعاون ادا کرنے پر ہم آپ تمام طلبہ وطالبات اور اساتذہ کرام کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں طلبہ کے اعزاز میں نوابشاہ سیکٹر میں ایک تقریب منعقد کی جائیگی۔ جس میں پری انٹری ٹیسٹ کے رزلٹ کا اعلان کیا جائیگا اس پری انٹری ٹیسٹ کے رزلٹ کا اعلان بذریعہ انٹرنیٹ اے پی ایم ایس او کی ویب سائٹ پر بھی جاری کیا جائے گا۔

ایم کیو ایم شاہ فیصل کالونی اور سائٹ ٹاؤن سیکٹر کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔20/اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم شاہ فیصل کالونی سیکٹر کے کارکن محمد سعید کی اہلیہ ارم سعید اور ایم کیو ایم سائٹ ٹاؤن کے پختون کارکن ڈاکٹر شیر علی آفریدی کی والدہ حسین بینا کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے اور سوگواران صبر جمیل دے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆